البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ
ڈائریکٹرز ریویو

30 جون 2019ء کو ختم ہونے والی مدت کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا بورڈ آف ڈائریکٹرز لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

جی ڈی پی کی نمو جون 2018 (مالی سال 2018) میں ختم ہونے والے مالی سال میں 5.8% کے مقابلے میں مالی سال 2019 میں 3.3% رہی۔ جی ڈی پی کی نمو میں کمی لارج مینوفیکچرنگ اسکیل میں گزشتہ سال اسی مدت میں ریکارڈ شدہ 5.1% نمو کے مقابلے میں 2.1% تک کمی، خریف کی فصل کی کم پیداوار، پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرامز (PSDP) میں کٹوتی کی وجہ سے مالیاتی سرمایہ کاریاں محدود ہونے اور بجلی اور مالیاتی لاگتیں بڑھنے کا نتیجہ ہے جو اجناس کی پیداوار کے شعبے میں سست نمو کا سبب بنا۔

پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ گزشتہ سال میں 19.9 ارب ڈالر کے مقابلے میں مالی سال 2019 میں 13.4 ارب ڈالر تک کم ہوگیا ہے جس سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ میں کمی میں مدد ملی۔ خدمات کی مد میں تجارتی خسارے میں 29.5% کمی اور ترسیلاتِ زر کی نمو میں زبردست اضافہ بیرونی توازن میں اس کمی کے بنیادی محرکات ہیں۔ مالی سال 2019 کے دوران ملک کی برآمدات 29.5 ارب ڈالر جب کہ درآمدات 61.9 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔

آئی ایم ایف کی توسیعی فنڈ فیسیلیٹی کی پہلی قسط ملنے سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 8 ارب ڈالر تک بڑھ گئے ہیں۔ توقع کی جارہی ہے کہ سعودی تیل کی سہولت سمیت دیگر بین الاقوامی قرض دہندگان کی طرف سے اضافی سرمایے کی آمد اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں مسلسل بہتری کی وجہ سے مالی سال 2020 میں ذخائر میں مزید اضافہ ہوگا۔

اوسط CPI افراطِ زر مالی سال 2018 میں ریکارڈ شدہ 3.9% کے مقابلے میں مالی سال 2019 میں 7.3% تک پہنچ گیا۔ حکومت کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے قرضوں کے زیادہ حصول، بجلی، گیس اور ایندھن کی قیمتوں میں انتظامی ردوبدل، قابلِ اتلاف غذائی اشیا کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ اور شرح مبادلہ میں کمی کے مسلسل نمایاں ہوتے اثرات سے افراطِ زر پر اس دباؤ کی تشریح ہوتی ہے۔

بڑھتے افراطِ زر کی وجہ سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے جولائی 2019 میں اعلان کردہ اپنی تازہ ترین مالیاتی پالیسی کی اسٹیٹمنٹ میں پالیسی ریٹ 100 بنیادی پوائنٹس اضافے کے ساتھ 13.25% تک اور ڈسکاؤنٹ ریٹ 13.75% تک بڑھا دیا ہے۔ سال 2019 کے آغاز سے اب تک ڈسکاؤنٹ ریٹس میں 325 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ کیا جاچکا ہے اور اب یہ 2012 سے اب تک اپنی بلند ترین سطح پر ہیں۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 جون 2019 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2018 (آڈٹ شدہ)	نمو
ڈپازٹس	111.2ارب روپے	99.9ارب روپے	11%
فنانسنگ	76.3ارب روپے	75ارب روپے	2%
سرمایہ کاری	24.2ارب روپے	21.3ارب روپے	14%
مجموعی اثاثے	142.9ارب روپے	128.8ارب روپے	11%
ایکویٹی	10.7ارب روپے	10.7ارب روپے	---

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری-جون 2019	جنوری-جون 2018 (ملین روپے)	فرق
فنانسنگ، انویسٹمنٹس اور پلیسمنٹس پر پرافٹ/ریٹرن	5,467	3,660	49%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر ریٹرن	(3,007)	(1,705)	76%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**2460**	**1,955**	**26%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	386	365	6%
زرمبادلہ سے آمدنی	235	187	26%
سیکیوریٹیز سے منافع	10	20	(50%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	20	25	(20%)
دیگر مجموعی آمدن	**651**	**597**	**9%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(2,552)	(2,381)	7%
آپریٹنگ منافع	**559**	**171**	**227%**
غیر فعال فنانسنگ، سرمایہ کاریوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے مختص رقوم	(446)	(582)	(23%)
قبل از ٹیکس منافع/(نقصان)	113	(411)	127%
ٹیکسیشن	(57)	141	(140%)
بعد از ٹیکس منافع/(نقصان)	56	(270)	121%

مالیاتی کارکردگی

بینک کے ڈپازٹس سال 2018 کے اختتام پر 100 بلین روپے کے مقابلے میں 30 جون 2019 کو 111 بلین روپے پر بند ہوئے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے ڈسکاؤنٹ ریٹ میں 225 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ کیا گیا، بینک نے کرنٹ اکاؤنٹس اور کم خرچ والے سیونگ اکاؤنٹس کو متحرک کرنے پر توجہ میں اضافے کے ذریعے اپنا آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق عمدگی سے قابو میں رکھا ہوا ہے۔

بینک نے فنانسنگ پورٹ فولیو میں توسیع کے حوالے سے محتاط پیش رفت پر کاربند رہنے کا سلسلہ جاری رکھا اور یہ 31 دسمبر 2018 کو درج شدہ 75 بلین روپے کے مقابلے میں 76 بلین روپے کی خالص فنانسنگ پر بند کیا۔ بینک نے اعلیٰ معیار اور عمدہ تنوع کے حامل فنانسنگ پورٹ فولیو کی تشکیل پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔

بینک کا انویسٹمنٹ پورٹ فولیو دسمبر 2018 میں 21 ارب روپے سے بڑھ کر جون 2019 کو 24 ارب روپے ہو گیا۔اس مدت کے دوران بڑی سرمایہ کاری نقصان کے خطرے سے محفوظ حکومتی سیکیورٹیز میں کی گئیں۔

نفع اور نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے کمائے گئے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق میں گزشتہ سال اسی مدت میں 1,955 ملین روپے کے مقابلے میں 2,460 ملین روپے کے ساتھ 26% کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

دیگر آمدن میں گزشتہ سال اسی مدت میں ریکارڈ شدہ 597 ملین روپے کے مقابلے میں 651 ملین روپے تک اضافہ ہو گیا۔ انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 2,381 ملین روپے سے 2,552 ملین روپے تک بڑھ گئے۔ بینک نے لاگت کے بہترین استعمال کے حوالے سے گزشتہ سال متعدد تدابیر وضع کی تھیں جن کا نتیجہ اب بینک کی لاگتوں میں نمایاں بچت کی صورت میں سامنے آرہا ہے۔ بینک لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظّم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

بینک تجارتی اور مشاورتی کاروبار سے اپنی بغیر سرمایہ آمدنی میں اضافے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ آزمائش سے بھرپور حالات کے باوجود بینک نے گزشتہ سال اسی مدت میں 171 ملین روپے کے مقابلے میں 30 جون 2019 کو ختم ہونے والی مدت کے دوران 559 ملین روپے کا آپریٹنگ منافع ریکارڈ کیا۔

اس مدت کے دوران بینک نے غیر فعال پورٹ فولیو کی مد میں 213 ملین روپے کی اضافی رقم مختص کی۔ بینک مخصوص پرانے دائمی اکاؤنٹس کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کر رہا ہے اور ہم تیسری سہ ماہی میں رقوم کی واپسی کی توقع کر رہے ہیں۔

گرین بینکنگ

بینک ماحول کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے بچاؤ کے حوالے سے اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تجویز کردہ فریم ورک کے مطابق بینک نے ایک گرین بینکنگ آفس قائم کیا ہے جہاں چیف رسک آفیسر، چیف گرین بینکنگ منیجر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہا ہے۔ بینک نے انوائرمنٹل رسک منیجمنٹ کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری اور ضروری طریقہ کار کے ذریعے ایک پالیسی بھی تیار کر لی ہے۔

کاروباری سماجی ذمہ داری (CSR)

30 جون 2019 کو ختم ہونے والی مدت کے دوران بینک نے درج ذیل CSR انعامات جیتے ہیں:

☆ ''آٹھویں سالانہ کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ اینڈ ایوارڈز 2019'' میں ''کولیبوریشن اینڈ پارٹنرشپ'' اور ''ایجوکیشن/اسکالرشپ پروگرام''

☆ شوکت خانم میموریل کینسر ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سینٹر کی طرف سے ''سوشل رسپانسیبلیٹی ایوارڈ 2018''

☆ پانچویں انٹرنیشنل انوائرمنٹ ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایوارڈز 2019 میں ''ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایوارڈ 2019''

مستقبل کی توقعات

ہماری توجہ آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق اور اثاثوں کے معیار پر سمجھوتا کیے بغیر ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے پر مرکوز رہے گی۔ مارکیٹ کے نئے حصوں کو ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور بینک کی طرف سے حالیہ برسوں میں ٹیکنالوجی پر کی گئی سرمایہ کاری سے استفادے کے ذریعے کارکردگی اور پیداواریت میں بہتری لانے کے لیے بھی کوششیں کی جائیں گی۔ آنے والے وقت میں ادغامی ہم آہنگیاں مزید واضح ہو جائیں گی اور بینک اپنے آپریشنل اخراجات میں نمایاں بچت کرے گا جس کے نتیجے میں بینک کے مجموعی منافع میں بہتری آئے گی۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2018 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر JCR-VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔ پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُرخلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

عدنان احمد یوسف

چیئرمین

28 اگست 2019

اسلام آباد